فون نمبر ۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۷/۲۲ | ۲۶ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ ۔ ۲۱ ظہور ۱۳۴۷ ش ۲۱ اگست ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۸۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

روح القدس کے اُترنے کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا

اس چشمہ کے پیاسے بنو کہ پانی خود بخود آجائے گا

"یہ خیال مت کرو کہ خدا کی وحی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے اور روح القدس اب اُتر نہیں سکتا بلکہ پہلے زمانوں میں ہی اُتر چکا۔ اور میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر ایک دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ مگر روح القدس کے اترنے کا کبھی دروازہ بند نہیں ہوتا۔ تم اپنے دلوں کے دروازے کھول دو تا وہ ان میں داخل ہو۔ تم اس آفتاب سے خود اپنے تئیں دُور ڈالتے ہو جب اس شعاع کے داخل ہونے کی کھڑکی بند کرتے ہو۔ اے نادان اٹھ۔ اور اس کھڑکی کو کھول دے۔ تب آفتاب خود بخود تیرے اندر داخل ہو جائے گا جبکہ خدا نے دنیا کے فیضوں کی راہیں اس زمانہ میں تم پر بند نہیں کیں بلکہ زیادہ کیں تو کیا تمہارا ظن ہے کہ آسمان کے فیوض کی راہیں جن کی اس وقت تمہیں بہت ضرورت تھی وہ تم پر اس نے بند کر دی ہیں۔ ہرگز نہیں بلکہ بہت صفائی سے وہ دروازہ کھولا گیا ہے۔ اب جبکہ خدا نے اپنی تعلیم کے موافق جو سورۃ فاتحہ میں سکھلائی گئی۔ گزشتہ تمام نعمتوں کا تم پر دروازہ کھول دیا ہے تو تم کیوں ان کے لینے سے انکار کرتے ہو اس چشمہ کے پیاسے بنو کہ پانی خود بخود آجائے گا۔ اس دودھ کے لئے تم بچے کی طرح رونا شروع کرو کہ دودھ پستان سے خود بخود اُتر آئے گا رحم کے لائق بنو۔ تا تم پر رحم کیا جائے۔ اضطراب دکھلاؤ تا تسلی پاؤ۔ بار بار چلاؤ تا ایک ہاتھ تمہیں پکڑ لے۔" (کشتی نوحؑ)

مقامی عہدہ داران مال و سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے ضروری اعلان

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی مکمل ادائیگی کرنے والے احباب کے اسماء گرامی دعا کے لئے الفضل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ ایسی فہرستیں مقامی جماعتوں کے عہدہ داران مال اور سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے مرتب ہو کر آتی ہیں۔ اور دفتر ہذا میں ان کی پڑتال اور تسلی کر کے اشاعت کے لئے بھجوائی جاتی ہیں۔ بعض دوست اپنے وعدوں کی ادائیگی کی اطلاع دفتر ہذا میں براہِ راست بھجوا دیتے ہیں ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے نام مقامی عہدہ داروں سے رابطہ پیدا کریں تا کہ وہ اپنی تسلی کر کے اپنی اپنی جماعتوں کی فہرستیں مکمل کر کے بھجوائیں۔ مقامی جماعتوں کے سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن اور سیکرٹریان مال اور امرا اور صدران کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے ایسے احباب کی فہرست بھجوائیں جو اپنے وعدوں کی مکمل ادائیگی فرما چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں یہ ضروری ہے کہ وصولی کا روزنامچہ کا فارم مکمل خانہ پُری کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیا جاوے تا کہ دفتر ہذا فہرستوں کی پڑتال کر کے انہیں اشاعت کے لئے بھجوا سکے۔ ادارہ جات کی خدمت میں بھی یہی گزارش ہے۔ (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۰ ظہور۔ کل دو بجے بعد دوپہر کراچی سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی کہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے مگر بلڈ پریشر کم ہو جانے کی شکایت ابھی جاری ہے۔

احباب التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

○ ۲۰ ظہور سے ۲۷ ظہور تک (۲۰ اگست سے ۲۷ اگست تک) ربوہ کے خدام اور اطفال کے لئے عشرہ تربیت منایا جا رہا ہے۔ اس عشرہ میں نماز باجماعت کی پابندی قرآن کریم کی تلاوت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک تسبیح و تحمید و درود شریف اور استغفار پر عمل کرنے کی خدام کو ترغیب و تلقین کی جا رہی ہے۔ ربوہ کے سب خدام اور اطفال کو اس عشرہ کو کامیاب بنانا چاہیئے۔ والدین بھی اپنے بچوں سے تربیتی پروگرام پر عمل کرائیں (قائمقام ناظم تربیت)

ولادت

مورخہ ۸ ظہور کو مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل کو اللہ تعالیٰ نے تیسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم نور الدین صاحب خوشنویس کی پوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی صالح زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان تعطیل

اے پی این ایس کی مجلس عاملہ کے فیصلے کے مطابق پاکستان کے قدیم صحافی مولانا محمد اکرم خان صاحب کی وفات پر کل مورخہ ۲۱ ظہور (اگست) کو پاکستان بھر میں تمام اخبارات بند رہیں گے۔ اس لئے ۲۲ اگست کا الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین مطلع رہیں۔ (مینیجر)

انصار اللہ کا تیرھواں مرکزی سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ مورخہ ۲۵، ۲۶، ۲۷ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۷ ہش ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

انصار اللہ و دیگر احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالصدر غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ ظہور ۱۳۴۷ ہش

مجاہدہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "معرفتِ الٰہیہ" کے حصول کا پانچواں وسیلہ مجاہدہ کو قرار دیا ہے۔ پہلا وسیلہ ایمان۔ دوسرا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے حسن و جمال یعنی اس کی صفات کا ادراک۔ تیسرا وسیلہ۔ اس کے احسان کا علم۔ اور چوتھا وسیلہ "دعا" ہے۔ اس طرح انسان بتدریج اللہ تعالیٰ کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایمان کے لئے تقویٰ لازمی ہے اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معرفتِ الٰہیہ کے حصول کے لئے تقویٰ وہ زرخیز زمین ہے۔ جس کی زرخیزی پر سب سے پہلے یقین کا درجہ ہوتا ہے۔ تیسرا اور چوتھا مرحلہ حسن و احسان گویا زمین کی زرخیزی کا علم ہو جاتا ہے۔ اور چوتھا وسیلہ یعنی "دعا" گویا زمین کو ہموار کیا جانا ہے۔ الغرض انسان بتدریج ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ جہاں سے وہ اللہ تعالیٰ کو محبوب کر سکتا ہے۔ اگرچہ "دعا" ہر مرحلہ کے ساتھ ضروری ہے۔ مگر پہلے مراحل میں دعا کی غرض اس مرحلہ کی کامیابی ہے۔ لیکن چوتھے مرحلہ میں جو دعا کا مرحلہ ہے دعا معرفت الٰہیہ میں براہ راست ایک وسیلہ بن جاتی ہے۔ ایسی دعا میں جب انسان ایک خاص مقام حاصل کر لیتا ہے۔ تو مجاہدہ کا مقام شروع ہوتا ہے۔ یعنی زمین پر ہل چلا کر قابل کاشت بنائی جاتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ مجاہدہ اس مرحلہ کا نام ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے لئے اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر صرف اس کے سلسلہ قائم کرنے کے لئے جان و مال کی قربانیاں دیتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے خدا تعالیٰ نے مجاہدہ ٹھہرایا ہے۔ یعنی اپنا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی طاقتوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی جانوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی عقل کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اس کو ڈھونڈا جائے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔

جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا
فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔

یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہنر وغیرہ تم کو دیا ہے۔ وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہماری راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجا لاتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں دکھا دیا کرتے ہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۶۳ و ۱۶۴)

اب گویا انسان ایسے مرحلے پر پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنے سے سوا دوسرے لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ کی طرف دعوت دے۔ اور اسی طرح اپنا مال اور اپنی جان اس کام میں صرف کر دے۔ اور دن رات اسی فکر اور کام میں لگا رہے۔ دراصل یہ درجہ "جہاد" کا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے تمام طاقتیں خرچ کر دی جائیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ انسان کوئی دوسرا کام نہ کرے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کام بھی کرے وہ اللہ تعالیٰ کے لئے کرے اس میں اپنے نفس کے حقوق ادا کرنا بھی شامل ہے اور حقوق عباد اللہ بھی شامل ہیں۔ اس لئے حدیث شریف میں جہاد کو افضل العبادت فرمایا گیا ہے۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ اور کلمہ طیبہ بھی اعلیٰ درجہ کی عبادتیں ہیں اور ان کے بغیر انسان کوئی مقام حاصل نہیں کر سکتا۔ تاہم جہاد ایک ایسی چیز ہے جس میں تمام عبادتوں کا اجتماع ہو جاتا ہے۔ دوسروں کو نماز پڑھنا سکھانا۔ روزے رکھنا۔ حج کرنے کی ہدایت۔ زکوٰۃ کی تلقین بھی "جہاد" بن جاتے ہیں۔ اگر انسان ان میں اپنا تمام زور اور مال خرچ کر دے۔ مساجد تعمیر کرانا۔ راہوں کو ہموار کرنا وغیرہ اعمال بھی اس وقت جہاد کے زمرے میں آ جاتے ہیں۔ جب یہ کام اللہ تعالیٰ کی خاطر کئے جائیں۔ ورنہ نعوذ باللہ بت پرستی میں شامل ہو جاتے ہیں۔

پھر رزق حلال کمانا اپنے بال بچوں کی حلال روزی سے پرورش بھی جہاد ہے۔ الغرض جہاد ایک ایسا مرحلہ ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے بہت قریب کر دیتا ہے۔ اور اس طرح اس کا تقویٰ ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے جیسا کہ درخت کو پھول لگ جاتے ہیں۔ جو آخر میں شیریں پھل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"کامل طور پر جب تقویٰ کا کوئی مرحلہ باقی نہ رہے۔ تو پھر یہ اولیاء اللہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور تقویٰ حقیقت میں اپنے کامل درجہ پر ایک موت ہے۔ کیونکہ جب نفس کی سارے پہلوؤں سے مخالفت کرے گا تو نفس مر جائے گا۔ اسی لئے کہا گیا ہے۔ کہ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا۔ نفس توسن گھوڑے کی طرح ہوتا ہے۔ اور جو لذت تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہے۔ اس سے بالکل ناآشنا ہوتا ہے۔ جب اس پر موت آ جاوے گی تو چونکہ خلا محال ہے۔ اس لئے دوسری لذات جو تبتل اور انقطاع میں ہوتی ہیں شروع ہو جائیں گی۔ یہی وہ بات ہے جس کی ہماری ساری جماعت کو ہر وقت مشق کرنی چاہئے۔ جیسے بچے جب تختیوں پر بار بار لکھتے ہیں تو آخر خوش نویس ہو جاتے ہیں۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا

یہ مجاہدہ سے مراد یہی مشق ہے کہ ایک طرف دعا کرتا رہے۔ دوسری طرف کامل تدبیر کرے۔ آخر اللہ تعالیٰ کا فضل آ جاتا ہے اور نفس کا جوش و خروش دب جاتا اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ اور ایسی حالت ہو جاتی ہے۔ جیسے آگ پر پانی ڈال دیا جائے۔ بہت سے انسان ہیں جو نفس امارہ ہی میں مبتلا ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۲ و صفحہ ۲۴۳)

اس اقتباس سے واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کا یہ وسیلہ نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ دراصل انسان ایک ایسے دور میں داخل ہو جاتا ہے۔ جب اس کی تمام طاقتیں اللہ تعالیٰ کے لئے وقف ہو جاتی چاہئیں۔ اور جہاں دعا کا کمال اور تدابیر کا کمال جمع ہو جاتا ہے۔ اور انسان گویا پہاڑی راستہ پر چل کر جس میں چٹانیں اور غاریں آتی ہیں۔ منزل مقصود کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چھٹا وسیلہ استقامت کو بیان فرمایا ہے۔ کیونکہ مجاہدہ کا مقام ایسا سخت مقام ہے کہ خدشہ ہوتا ہے کہ انسان دل نہ ہار دے۔ یہ دراصل سخت ابتلاء کا زمانہ ہوتا ہے۔ اور جو استقامت دکھاتے ہیں وہ کامیابی سے قریب تر ہو جاتے ہیں۔

درخواستِ دعا عزیزم مکرم عبدالمنان صاحب مقیم انگلینڈ آج باذو میں درد رہنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(روشن دین تنویر ایڈیٹر الفضل)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

۱۴۶

تعلیم القرآن کی اہمیت اور اس کی برکات

طالبات فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کی الوداعی تقریب میں حضرت سیدہ امِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا خطاب

(قسط نمبر ۲)

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن کریم کے جو عجائبات کھولے ان کی نظیر نہیں ملتی اور آئندہ بھی جب بھی قرآن مجید پر کوئی اعتراض اٹھیگا قرآن کی تلوار ہی اس کو کاٹ کر رکھ دیگی۔

اللہ تعالےٰ نے یہ مضمون اس طرح بھی بیان فرمایا ہے۔ فرماتا ہے:۔

وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ۔

(سورہ نحل)

کہ اے محمد رسول اللہ! ہم نے تجھ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان موجود ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں جب کسی چیز کی ضرورت محسوس ہو اسی سمندر میں غوطہ لگاؤ اور نکال لو۔ هُدًى کہہ کر اس طرف توجہ دلائی کہ غوطہ لگانے والا غرق بھی ہو سکتا ہے اور ناکام بھی رہ سکتا ہے لیکن قرآن کے سمندر میں غوطہ لگانے والا اپنے مقصد میں ناکام نہیں رہے گا بلکہ اس سمندر میں غوطہ لگانے والا خدائی رحمتوں کا وارث بنے گا اس کے آگے بھی رحمتیں ہوں گی پیچھے بھی رحمتیں ہوں گی بشارتوں اور نعمتوں کا ایک سلسلہ ان کے لئے قائم ہو جائے گا

مُبَارَكٌ کے ایک اور معنے بھی ہیں جب الٰہی خیر و برکات کا کسی پر اس طرح نزول ہو کہ بظاہر پتہ ہی نہ لگے کہ کہاں سے اور کس ذریعے سے ہوا ہے اور اتنا ہو کہ شمار نہ کیا جا سکے تو اسے مُبَارَكٌ کہتے ہیں۔ ان معنوں کی رو سے هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ کے یہ معنے ہوں گے کہ اس کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کے نتیجہ میں انسان پر خدا تعالےٰ کی طرف سے ایسے ایسے انعامات اور برکات نازل ہوتی ہیں جن کا نہ احاطہ کیا جا سکتا ہے نہ ان کا شمار۔ اور ایسے ایسے عجیب طریقوں سے ان کا ظہور ہوتا ہے جن کو سمجھنے سے انسانی عقل قاصر رہ جاتی اور دنیا ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتی ہے۔

چوتھی بات اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں یہ بیان فرمائی ہے کہ تمہاری روحانی ترقی کے لئے میں نے اعلیٰ ترین سامان اس عظیم الشان کتاب کے ذریعہ سے کر دیئے ہیں اب تمہارا کام ہے فَاتَّبِعُوْهُ اس کے پیچھے چلو۔ قرآن کے ہر حکم پر عمل کرو۔ اسے اپنا دستور العمل بناؤ۔ قرآن مجید ایک مکمل ضابطۂ عمل ہے۔ چودہ سو سال قبل مسلمانوں نے اس گُر کو سمجھا قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا اور اس کے نتیجہ میں دنیا ہی ان کے ذریعہ جنّت بن گئی۔ جب عمل کرنا چھوڑ دیا۔ بدعتیں پیدا کر لیں۔ مغزِ اسلام سے دُور جا پڑے صرف نام کے مسلمان رہ گئے تو اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا تا پھر دنیا کو قرآن کا تابع بنائیں۔ قرآن کریم کے ہر حکم پر چلنا اور چلنے میں سعادت محسوس کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ قرآن مجید نے یہود کی سب سے بڑی برائی یہی تو بیان فرمائی ہے کہ

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ۔ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰۤى اَشَدِّ الْعَذَابِ۔ (بقرہ ۸۶)

اللہ تعالےٰ یہود سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر تو ایمان لاتے ہو اور ایک حصہ کا انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے جو ایسا کرتے ہیں ان کی سزا اس جہان کی زندگی ہی میں رسوائی اٹھانے کے سوا اور کیا ہے جو انہیں ملے گی اور وہ قیامت کے دن اس سے بھی سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ یعنی کتابِ الٰہی کے جس حکم کو ماننے میں اپنا فائدہ نظر آتا ہو مان لینا اور جس حکم کو ماننے میں بظاہر نقصان ہو یا ماننا مشکل نظر آتا ہو چھوڑ دینا اللہ تعالےٰ کے عذاب کا مورد بنا دیتا ہے۔ شریعت کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھالنے اور خدا کے احکام پر نہ چلنے کی وجہ سے ہی یہودی قوم مغضوب علیہم بنی۔ مسلمانوں کے لئے اور خصوصاً ہم احمدیوں کے لئے بڑا ہی خوف کا مقام ہے۔ خدا کا نبی ہم میں آیا اس نے ہمیں قرآن سکھایا اور آپ کے خلفاء نے قرآن کی تعلیم کی اشاعت میں ہی اپنی زندگیاں گذاریں اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ساری تحریکات کا مرکزی نقطہ تعلیم قرآن ہی ہے جس کی ایک حد تک تکمیل فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے ذریعہ بھی ہو رہی ہے۔ قرآن کی تعلیم کا یہ مطلب نہیں کہ صرف پڑھ لو۔ تفسیر یاد کر لو بلکہ قرآن مجید کے نزول کا مقصد انسان کو ظلمت سے نکال کر روشنی کی طرف لے جانا ہے جیسا کہ فرماتا ہے

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ۔

اللہ تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ ہم نے تجھ پر قرآن مجید کو اس غرض سے نازل کیا ہے کہ تو تمام لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے۔ صرف پڑھ لینے سے تو انسان ظلمتوں سے نکل کر نور حاصل نہیں کر سکتا جب تک قرآن مجید کے تمام احکام پر عمل نہ کرے اور ہر بات سے جس سے منع فرمایا گیا ہے نہ رُکے۔ اپنی مرضی سے کسی حکم پر عمل کر لینا جس پر عمل کرنے کو جی نہ چاہا چھوڑ دینا۔ مثلاً نماز روزہ پر تو عمل رہا۔ خدا کی راہ میں مالی قربانی سے گریز کیا۔ یا بڑھ چڑھ کر چندے تو دے دیئے لیکن قرآن کے ایک واضح حکم پردہ کرنے سے اجتناب کیا۔ یہ یہودیوں والا عمل ہے بیسیوں احکام قرآن مجید کے ہم قرآن مجید کا ترجمہ نہ جاننے مطلب نہ سمجھنے کے باعث توڑتے ہیں۔ پس یاد رکھو قرآن مجید کوئی قصہ۔ کہانی یا تاریخ کی کتاب نہیں کہ پڑھ چھوڑا اور غافل ہو گئے۔ یہ تو تمہاری دینی۔ دنیوی اور روحانی ترقیات کے لئے ایک دستور العمل ہے جس پر چل کر تم اس دنیا میں اپنی آنکھوں سے جنت دیکھ سکتی ہو۔ تمہارے دلوں پر قرآن کی حکومت ہو۔ تمہارے خیالات پر قرآن کی حکومت ہو۔ تمہارے گھروں میں قرآن کی حکومت ہو تا اس کے نتیجہ میں ہمارا سارا معاشرہ قرآنی معاشرہ بن جائے۔

اللہ تعالےٰ نے ایک طرف تو یہ فرمایا کہ قرآن کی اتباع کرو۔ دوسری طرف یہ فرمایا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ کہ اگر خدا کی محبت کی خواہش ہے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم چلنا ہو گا تب محبتِ الٰہی حاصل کر سکتے ہو۔ بظاہر دو الگ باتیں ہیں لیکن حقیقت میں ایک ہی بات ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی قرآن مجید کی عملی تفسیر ہے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تھا کہ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنَ آپ کے اخلاق کی تصویر کھینچنا چاہتے ہو تو قرآن پڑھ لو۔ بالفاظِ دیگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی تفسیر اپنے قول۔ فعل۔ کردار۔ اخلاق۔ نمونہ اور اپنی ساری زندگی کے ہر لمحہ سے کی۔ آپ کا ہر قول اور فعل قرآن کی تعلیم کے عین مطابق تھا۔ پس فَاتَّبِعُوْهُ میں قرآن کے احکام پر عمل کرنا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین ہونا دونوں ہی باتیں آ جاتی ہیں۔

قرآن پر عمل کرنے کے لئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ قرآن سے محبت ہو اور اس کا احترام ہو۔ قرآن سے محبت رکھتے ہوئے اس کی بالکل صحیح تلاوت کرنی سیکھیں۔ کل مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ ہر بات اور کام کے متعلق اسلامی آداب سیکھیں۔ قرآن مجید کے بھی کچھ آداب ہیں ان کو ہر وقت مدِ نظر رکھنا چاہیئے کیونکہ قرآن کریم پر غور و فکر کرنے سے پہلے قرآن کی قراءت کا درجہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ اپنے رب کے نام سے پڑھ جس نے تجھے پیدا کیا۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ نے جہاں

بعثت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقاصد بیان فرماتے ہیں وہاں سب سے پہلے یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ آیٰاتِہٖ فرمایا ہے۔ غرض تلاوت قرآن کریم نہایت ضروری ہے اور اس کے کچھ آداب ہیں۔

سب سے پہلا ادب پاکیزگی ہے فرماتا ہے لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ طہارت جسمانی بھی مراد ہو سکتی ہے اور باطنی بھی۔ خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ ظاہر کا باطن پر اثر پڑتا ہے یعنی ظاہر بھی صاف رہنا چاہیئے اور باطن بھی۔ عربی میں طاہر مہذب اس شخص کے لئے بھی بولا جاتا ہے جو اچھے کام کرتا ہو اور اعلیٰ اخلاق کا مالک ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔ پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے پس قرآن پڑھنے اور سیکھنے اور اس کے علوم پر عبور حاصل کرنے کے لئے ظاہری اور باطنی طہارت کا اختیار کرنا نہایت ضروری ہے نہ ظاہر گندہ ہو نہ دل میں برے خیالات ہوں۔ نہ اپنے کردار اور اخلاق پر گندگی کا کوئی دھبہ لگنے دیا جائے۔ باطنی طہارت پر عیب سے بڑا دھبہ جھوٹ ہوتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا روحانیت حاصل نہیں کر سکتا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نفاق کی ایک علامت ہی جھوٹ بولنا بتائی ہے۔ اسیطرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی تاکید سے فرمایا اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔ جھوٹی بات کہنے سے بچو۔ پس قرآن سیکھنے کے لئے اپنے آپ کو پاکیزہ بنانے کی کوشش کرو اور قرآن کی تعلیم پر عمل کرو۔ قرآن کی تعلیم خود مطہر ہے اس پر عمل کرنے کے نتیجہ میں آپ بھی مطہر بن جائیں گے۔

دوسرا ادب یہ ہے کہ جب قرآن پڑھو تو اعوذ ضرور پڑھو صرف الفاظ کا دہرانا کافی نہیں۔ دل کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ ہر شر۔ ہر برائی ہر وسوسہ سے چاہیں۔ جب دل کی گہرائیوں سے اعوذ پڑھیں گے تو ہر قسم کے شیطانی اثرات سے محفوظ ہو جائیں گے اور احکام قرآنی پر عمل کرتے ہیں دل میں اگر تذبذب اور وسوسہ ہوگا وہ دور ہو جائے گا۔ آپ مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جائیں گے اور جو اللہ کی پناہ میں آ جائے اس پر شیطان کا کوئی تسلط نہیں ہو سکتا۔

تیسرا ادب قرآن مجید پڑھنے والے کے لئے یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کی جائے۔ فرماتا ہے وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا۔ قرآن کی ہر آیت ہر لفظ کا مطلب سمجھنے کی کوشش کرو۔ غور کرو۔ تدبر کرو۔ اللہ تعالیٰ سورہ ص آیت ۳۰ میں فرماتا ہے

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ
مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا

اس مبارک کتاب کو ہم نے تجھ پر اس لئے اتارا ہے کہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور و فکر کریں۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی
قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا۔

کیوں یہ لوگ قرآن پر تدبر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں۔ یعنی قرآن مجید پر صرف وہی غور نہیں کرتا یا کر سکتا جس کے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی بداعمالیوں کے نتیجہ میں قفل لگ جائے۔ جب قرآن مجید کی آیات۔ زمین و آسمان کی پیدائش۔ اللہ تعالیٰ کی صفات پر انسان صاف دل کے ساتھ غور کرے گا تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے بے حد محبت پیدا ہوگی اور اس کے سامنے اس کی روح سجدہ ریز ہو جائے گی۔ (باقی)

حیدرآباد میں
یوم پاکستان کے سلسلہ میں جلسہ

۱۴ اگست کو ۷½ بجے شام احمدیہ ہال میں یوم پاکستان کے سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ حیدرآباد کے زیر اہتمام جلسہ خصوصی منعقد کیا گیا جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "قیام پاکستان اور جماعتِ احمدیہ" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بتایا کہ جماعتِ احمدیہ آغاز سے ہی مسلمانوں کی ہمدردی اور خدمت کو اپنا شعار بنائے ہوئے ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے ملکہ وکٹوریہ کو مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی اور ان کے حقوق کی حفاظت کی طرف پُر زور رنگ میں توجہ دلائی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے گول میز کانفرنس کے ایام میں "ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل" لکھ کر عظیم کارنامہ انجام دیا جس میں آپ نے مسلمانوں کے مطالبات اور ان کا صحیح موقف دلائل کے ساتھ واضح فرمایا۔ آپ نے قائد اعظم کو پاکستان کی جدوجہد میں ہمیشہ صحیح۔ مناسب اور مفید مشورے دیئے اور اپنی جماعت کو ہمیشہ مسلمانوں کے مجموعی مفاد کی خاطر وقف کئے رکھا۔ آخر میں آپ نے پاکستان کی ترقی۔ حفاظت۔ اور کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

خاکسار عبدالغفار۔ فوٹوسپیڈ
سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ حیدرآباد

فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے موعودہ عطیہ کی کامل ادائیگی

جماعتِ احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور کے مندرجہ ذیل دوستوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک کے لئے اپنے وعدوں کی بفضلہ تعالیٰ کامل ادائیگی فرما دی ہے اللہ تعالیٰ ان احباب کو اپنی دینی و دنیوی نعمتوں اور برکتوں سے حصۂ وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

اس جماعت کے سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ایم۔ ایس سی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے نہایت باقاعدگی سے نہ صرف کام کرتے ہیں بلکہ ماہوار رپورٹیں اور فارم روزنامچہ بھجوانے میں بھی نہایت باقاعدہ ہیں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ انہوں نے اپنا وعدہ تین سو روپیہ بھی سو فیصدی ادا کر دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنی برکات سے نوازے۔ آمین

نمبر شمار	نام معطی	وعدہ	وصولی	کیفیت
۱	چوہدری غلام رسول صاحب صدر حلقہ	۵۵۰/- روپے	۵۵۰/- روپے	
۲	چوہدری محمود احمد صاحب ایم۔ ایس سی	۳۰۰/-	۳۰۰/-	
۳	ملک منور احمد صاحب جاوید	۳۰۰/-	۳۶۱/-	ملک صاحب نے اپنا وعدہ بڑھا کر ۵۰۰/- روپے کر دیا ہے۔
۴	چوہدری محمد خاں صاحب	۱۰۰/-	۱۰۴/-	
۵	مولوی عباد اللہ صاحب درویش	۱۰۰/-	۱۰۰/-	
۶	عبد اللطیف صاحب نترما	۱۰۰/-	۱۰۰/-	
۷	چوہدری طارق محمود صاحب ظفر	۱۰۰/-	۱۰۰/-	
۸	حافظ کرم الٰہی صاحب	۹۰/-	۹۰/-	
۹	بابو عبد الرحمان صاحب	۵۰/-	۵۰/-	
۱۰	محمودہ اختر صاحبہ	۵۰/-	۵۰/-	
۱۱	عبد المالک صاحب	۳۶/-	۳۶/-	
۱۲	مسعود احمد صاحب	۳۶/-	۳۶/-	
۱۳	محمد اسمٰعیل صاحب ڈار	۳۶/-	۳۶/-	
۱۴	ملک نصیر الحق صاحب	۳۶/-	۳۶/-	
۱۵	محمد رشید صاحب ابن محمد ابراہیم صاحب	۳۰/-	۳۳/-	
۱۶	محمد زماں صاحب ہوواڑی	۳۰/-	۳۰/-	
۱۷	مستری تاج دین صاحب کمہار پورہ	۳۰/-	۳۰/-	
۱۸	میاں رحمت علی صاحب	۲۵/-	۲۵/-	
۱۹	میاں دین محمد صاحب	۲۴/-	۲۴/-	
۲۰	منشی محمد دین صاحب	۲۰/-	۲۰/-	
۲۱	ملک رشید احمد صاحب	۲۰/-	۲۷/۵۰	
۲۲	چوہدری عبد الحمید صاحب سکین پورہ	۱۱۱/-	۱۱۱/-	
۲۳	چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ " "	۱۰۱/-	۱۰۱/-	
۲۴	چوہدری محمد علی صاحب بھگت " "	۵۱/-	۵۱/۰	
۲۵	چوہدری غلام حیدر صاحب " "	۱۵/-	۱۵/-	

شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

اجتماع انصار اللہ ضلع لاہور

مجالس انصار اللہ ضلع لاہور مطلع رہیں کہ ان کا تربیتی اجتماع انشاء اللہ العزیز ۳ ظہور (اگست) کو رات کے ۹ بجے مسجد دار الذکر میں شروع ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ ۳ ظہور (اگست) کی شام تک دار الذکر پہنچ جائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس لاہور کی طرف سے ہوگا۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ایک تاریخی جائزہ

185

مساجد کی تعمیر و ترقی

مکرم جنید ہاشمی صاحب

اسلام ایک نہایت سادہ مذہب ہے اس میں رسوم اور طریقہ عبادت کی پابندی میں تکلف کا قطعاً دخل نہیں توحید یعنی خدا تعالیٰ کی واحدانیت ایک سادہ اور آسان سا مسئلہ ہے۔ یعنی اپنے پیدا کرنے والے کی رضا اور خوشنودی کی خاطر اپنے قلب و ضمیر کو خم کر دینا جس کی سب سے بڑی علامت روزانہ پنجوقتہ اسی کے حضور سجدہ کرنا ہے۔ اس عبادت کو ادا کرنے کے لئے ایک عبادت گاہ کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ جو اسلام میں مسجد کہلاتی ہے۔

مسجد کے لغوی معنی ایک ایسی جگہ کے ہیں جہاں سجدہ کیا جائے۔ چونکہ عبادت اسلام میں محض ظاہری اور رسمی عمل ہی نہیں ہے بلکہ تمام اسلامی زندگی کو رضائے الٰہی کی خاطر ایک خاص ڈگر اور نہج پر چلانا بھی عبادت میں شامل ہے۔ اسلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد نبوی میں نماز کے علاوہ زندگی کے بہت سے دیگر نیک امور پاک امور بھی سرانجام دئے جاتے تھے۔ اس میں نہ صرف نمازیں ہی ادا کی جاتی تھیں۔ بلکہ مواعیظ و خطبات میں عملی و معاشرتی اصلاح کی بھی تلقین کی جاتی تھی۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں سے باتیں کرتے وعظ و نصیحت فرماتے ان سے مشورہ کرتے۔ غیر علاقوں سے آئے ہوئے سفیروں اور نمائندوں سے گفتگو فرماتے۔ بلکہ دور دراز ممالک کے مہمانوں کی قیام گاہ بھی یہی مسجد نبوی تھی۔ قیدیوں کو بھی اسی جگہ نظر بند کیا جاتا تھا اور یہیں پر اہم امور پر بحث ہوتی اور فیصلے کئے جاتے رہے ہیں۔ مقدمات کی عدالت بھی یہی مقام تھا۔ مسجد نبوی کی عمومی خصوصیات اور خطوط پر اسلام کی اشاعت و فتوحات ہونے پر دنیا کے کونے کونے میں مساجد تعمیر کی گئیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ مسجد خواہ کسی بھی ملک میں ہو وہ بہرحال ایک اسلامی عبادت گاہ ہے۔ قرآن مجید میں بھی صاف طور پر آیا ہے۔

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰہِ
فَلَا تَدْعُوْا مَعَ
اللّٰہِ اَحَدًا ۙ
(سورہ الجن آیت ۱۹)

اسلامی عبادت یعنی صلوٰۃ یا نماز کے ذریعہ ذات پات، رنگ و نسل اور ملک و قوم کا فرق اڑ جاتا ہے اور سب ایک ہی رشتے میں پروئے جاتے ہیں اور عالمی اخوت کا نظارہ نظر آتا ہے۔

مساجد میں تعلیم و تدریس کے امور بھی سرانجام دئے جاتے ہیں اور ازمنہ اولیٰ میں مسجد اور مدرسہ ایک ہی ادارہ سمجھا جاتا تھا۔ استاد اردگرد ایک نیم دائرہ کی شکل میں بیٹھی ہوئی کلاس کو سبق دیا کرتا تھا۔ اور استاد کے رہنے کے لئے مسجد کے اندر ہی حجرے یا رواق بنے ہوئے تھے۔ جو ہوسٹل کا بھی کام دیتے تھے۔ صدیوں تک ایسے مقاصد کے لئے مساجد استعمال ہوتی رہیں۔ اسی وجہ سے مسجد سے متعلق بعض اصطلاحی نام بھی مقرر ہو گئے۔ مثلاً امام، مؤذن، نماز، جمعہ، خطیب، ممبر، محراب، قبلہ کے الفاظ ہر مسلمان کے علاوہ غیر مسلم بھی ان کے مخصوص معنوں کو سمجھتا ہے۔ امام الصلوٰۃ نماز پڑھانے والے شخص کو کہتے ہیں اور خطیب وہ ہے جو خواہ "امام" نہ بھی ہو تب بھی عید اور جمعہ کے روز خطبہ دیتا ہے اور محراب سے مراد مسجد کا وہ چھوٹا سا حصہ ہے جس کے تین طرف دیواریں ہوتی ہیں اور ایک طرف کھلی ہوتی ہے اس کے اندر امام نماز پڑھاتا ہے۔ محراب مسجد کا ضروری حصہ ہے کیونکہ اسی سے کعبہ مکہ کی صحیح سمت کی نشان دہی ہوتی ہے محراب کے رُخ پر ہی تمام مقتدی سمت کے صحیح قبلہ کا اندازہ کرتے ہیں۔

ایشیائی ممالک میں چونکہ عموماً موسم گرما ہوتا ہے۔ اسلئے مسجد میں ایک صحن ضروری سمجھا گیا۔ اسی صحن کے تین اطراف محراب دار حجرے بنائے جاتے تھے جنہیں رِواق کہا جاتا تھا۔ مسجد کے ساتھ مینار کی تعمیر بہت مدت کے بعد شروع ہوئی۔ مینار اردگرد کے مکانوں تک اذان کی آواز پہنچانے کی غرض سے تعمیر کئے جاتے ہیں۔ روشنی کا کام بھی ان سے لیا جاتا ہے۔ مساجد کے صحن میں حوض کی تعمیر بھی وضو اور غسل کے لئے ایک مفید اضافہ ہے۔ اسلامی ممالک میں مساجد خصوصاً جامع مسجدوں میں مندرجہ بالا سب عمومی طور پر ضرور پائے جاتے ہیں۔ مسجد نبوی مدینہ کی سادہ سی عمارت سے شروع ہو کر کوفہ، فسطاط اور یروشلم کی مساجد کے ارتقاء کے بعد دمشق تک ایک صدی کا عرصہ ہوا۔ گویا تین نسلوں کی مدت لگی۔

ابتدا میں مسجد کا ڈھانچہ بالکل سادہ ہوتا تھا۔ صرف ایک صحن ہوتا تھا۔ جس کے چاروں طرف دیواریں ہوتی تھیں۔ اس میں رہنے کے لئے چند ایک کمرے تھے اور کچھ خدام کے لئے کوٹھڑیاں۔ ایک طرف کھجوروں کے تنے گاڑ دئے جاتے اور اس کے اوپر کھجور کے پتے اور ٹہنیوں سے چھت ڈال کر مٹی سے لیپ کر دیا جاتا تھا۔ بس اتنی ہی مسجد نبوی تھی۔ اس میں نہ کوئی گنبد تھا نہ محراب نہ مینار نہ قوسیں نہ ستون اس چار دیواری اور صحن میں خلفائے راشدین نے کوئی قابل ذکر تبدیلی نہیں کی۔ البتہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں مکہ اور مدینہ کی مساجد میں ذرا اچھا میٹریل لگا دیا گیا تھا۔ کوفہ کی مسجد کو حضرت عمرؓ کے حکم سے حضرت سعدؓ نے ایک ایرانی ماہر تعمیرات کے ذریعہ پختہ اینٹوں اور ستونوں سے تعمیر کر دیا۔ حضرت عثمانؓ نے مکہ اور مدینہ کی مساجد میں گھڑے ہوئے پتھر سے دیواریں بنوائیں اور چھت پر ساگوان کی لکڑی لگوائی۔ تاہم مسجد کا پلان جوں کا توں رکھا۔

اس کے بعد بنو امیہ کے خلیفہ الولید اوّل (۷۱۵-۷۰۵) نے مسجد نبوی کے پلان میں نمایاں تبدیلی کی اور اس کی دیکھا دیکھی دیگر ممالک و امصارِ اسلامی میں مساجد کی تعمیر و تجدید میں ترقی شروع ہو گئی۔

ارض پاک و ہند میں مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی مساجد کی تعمیر شروع ہو گئی تھی لیکن ابتدا میں چونکہ عمارتی اور تعمیری سامان مہیا نہیں ہو سکتا تھا اور جو کچھ ملتا تھا وہ ہندو اور غیر مسلم معماروں اور کاریگروں کی اپنی اپج اور روایات کے ماتحت گھڑا اور ساخت پذیر ہوتا تھا اسلئے یہاں ابتدائی مساجد میں ہندوانہ طرز تعمیر کا اثر ہوتا تھا۔ اس کی مثال "قوت الاسلام مسجد" دہلی ہے جسے سلطان قطب الدین ایبک نے تعمیر کر دیا۔ اُس وقت تک اسلامی طرز تعمیر میں ایک وسیع و عریض صحن جس کے اردگرد بڑے بڑے ستونوں اور محرابوں سے مزین ہال اور دالان کا تصور پیدا ہو چکا تھا۔ لیکن ہندوستان کے طرز تعمیر میں یہ روح اور ساخت ناپید تھی۔ دوسرے ہندوستان کا عماراتی میٹریل زیادہ تر پتھر تھا جو ستونوں اور دالانوں کی قوسوں اور محرابوں کے لئے قابل استعمال نہیں بن سکتا تھا۔ اسی طرح گنبد اور میناروں کی ساخت و تعمیر کے لئے خشت اور چونا گچ کا استعمال لازمی چیز ہے۔ رنگین و منقش مینا کاری اور مختلف النوع عبارتوں کو کندہ کرنا اسکے علاوہ ہے۔ ہندوستان میں ابتدائی مساجد کی طرز تعمیر میں دونوں رنگوں کی جھلک پائی جاتی ہے . . . .

. . . .

. . . . . . یہی وجہ ہے کہ موجودہ زمانہ میں بعض متعصب ہندو مورخ ایسی مساجد کے متعلق یہ کہنے لگے ہیں کہ یہ پہلے مندر ہوا کرتے تھے۔ جب اس قسم کی ابتدائی مساجد تعمیر ہو کر مکمل ہوئیں تو اپنی ظاہری ساخت و بناوٹ کے لحاظ سے ہندوانہ طرز کی معلوم ہوتی ہیں اگرچہ بعد میں آنے والے بادشاہوں نے انہیں اسلامی طرز پر ڈھالنے کے لئے اضافے کئے تاہم مقامی رنگ اپنی جھلک دے ہی جاتا ہے مثلاً التمش نے اجمیر اور دہلی کی مساجد میں ۱۲۳۰ء میں بہت کچھ رد و بدل کیا تاہم کندہ داتوں کے پتھر اور توازن کی تبدیلی ظاہر ہو جاتی ہے۔

تیرھویں صدی کے اواخر میں مسجد کی طرز تعمیر میں نمایاں ترقی آ چکا تھا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں عمارت کی اسلامی روایات کا فن اپنی انتہائی بلندی پر پہنچ چکا تھا اسوقت کا بہترین نمونہ علائی دروازہ دہلی اور جماعت خانہ دہلی کی مساجد ہیں۔ اسکے بعد خاندان تغلق و لودھی۔ سوری کے زمانوں میں طرز تعمیر میں سنجیدگی اور وقار پیدا ہوا۔

سولھویں صدی کے خاندان مغلیہ نے مساجد کی تعمیر کے فن کو بے مثال اور انتہائی بلندیوں تک پہنچا دیا اگرچہ مختلف مغل بادشاہوں نے الگ الگ فنی کمال کا مظاہرہ کیا۔ تاہم شاہجہاں کے زمانہ میں نزاکت، لطافت اور حسن کے بے نظیر نمونے ملتے ہیں۔ اب عمارتی سامان میں صرف سرخ پتھر کی بجائے سنگ مرمر اور ایسے کئی نایاب و قیمتی پتھر استعمال میں لائے گئے۔ ستونوں کی گولائی میں دوہری گولائیاں پیدا کی گئیں۔ محرابوں کی قوسوں کے اندر قوسیں مختلف النوع گلکاریاں اور مینا کاریاں کنگرے اور جالیاں وغیرہ کئی نئی اختراعات پیدا کی گئیں۔ ایسی عمارات کا ایک نمائندہ موتی مسجد قلعہ آگرہ ہے۔

الغرض مساجد کا ایک وسیع جال پشاور سے ڈھاکہ تک پھیلا نظر آتا ہے جن میں سے اگر بعض خصوصیات کی حامل مساجد کا ہی ذکر کیا جائے تو ایک طویل فہرست بن جاتی ہے۔ ایک ایک نام کی بیسیوں مساجد ہیں۔

موجودہ زمانہ میں فن تعمیر نے حیرت انگیز ساتھ ترقی کی ہے۔ اسلئے کئی قسم کے عمارتی سامان اور مصالحوں کے مرکبات و تصنعات تیار ہو چکے ہیں۔ پھر وقت کی بچت اور اخراجات کی کفالت کے لئے جو کام پہلے ہاتھوں اور ذہن پر زور دے کر کیا جاتا تھا وہ مشینوں اور کمپیوٹروں سے لیا جاتا ہے۔ اگرچہ مساجد کے [illegible]

ہمارے تاجر حضرات توجہ فرماویں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے تاجر حضرات کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

(۱) اگر ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرلے کہ میں ہفتہ کے پہلے دن پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کروں گا تو ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش ہوگی کہ دیکھوں آج خدا تعالیٰ کے سودے کے لئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے۔۔۔۔ اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد (ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے دے دیا کرے۔‘‘

(۲) یہ ایک اس قسم کا پرلطف کام ہے کہ بجائے طبیعت پر بوجھ ہونے کے انسان کو اس میں لطف آتا ہے اور طبائع میں انشراح قائم رہتا ہے۔۔۔۔ اب تو تاجر سارا دن بیٹھا رہتا ہے۔ اور اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی طرف کوئی توجہ ہی پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن مہینہ (یا ہفتہ) کے پہلے سودے کے لئے وہ ضرور سوچے گا کہ دیکھو آج مجھے کیا ملتا ہے اور خدا تعالیٰ سے کتنا قرب حاصل کرتا ہوں اس طرح قدم بقدم خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا چلا جائے گا۔‘‘

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سالانہ ترقی خانۂ خدا کیلئے

جن مخلصین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں اپنی سالانہ ترقی ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے چندہ جات میں حصہ لیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر ملازمین بھی سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد بابرکت پر اپنی پہلی سالانہ ترقی خانہ خدا کے لئے ادا کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

۳۵ - مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب گوجرانوالہ .. — ۵۰
۳۶ - مکرم سید مقبول احمد شاہ صاحب ریلوے اسٹیشن پھلکی ضلع داؤد .. — ۱۵
۳۷ - مکرم رانا مقصود احمد صاحب کھڈیاں ضلع لاہور .. — ۱۰
۳۸ - مکرم میجر سید محمد خیر البشر صاحب سیالکوٹ چھاؤنی .. — ۷۵
۳۹ - مکرم جناب محمد جمیل صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب کراچی .. — ۱۰۰
۴۰ - محترمہ شوکت تنویر صاحبہ خالصہ کالج لائلپور .. — ۸

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت ہے

پانچ ٹرینڈ گریجوایٹس کی ۳ سائنس کے لئے ایک ریاضی کے لئے ایک سوشل سٹڈیز کے لئے انگلش اردو میڈیم ہائی سکول کے لئے۔ اسی طرح گرلز سکول کے لئے دو ٹرینڈ گریجوایٹ سائنس کے لئے تین سوشل سٹڈیز کے لئے ایک ریاضی اور ایک ہوم اکنامکس کے لئے گریڈ ۱۶۵-۲۰-۲۷۵ (برائے انگلش میڈیم) ۵۰-۲۰-۲۵۰ (اردو میڈیم کے لئے)

ایک جونیئر مسٹرس ٹرینڈ ڈرائنگ کے لئے۔ گریڈ ۳۷-۱۵-۲۶۵-۱۰-۱۸۵

درخواست بنام ایجوکیشن افسر راولپنڈی کنٹونمنٹ پی۔ آئی ڈی آر اے ڈی دی نمبر ۱۰۴

ناظر تعلیم

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ خیرپور ۶۹-۶۸ء

ایسوسی ایٹ انجینئرنگ سہ سالہ کورس۔ فارم درخواست و پراسپیکٹس دفتر متعلقہ سے مفت حاصل کریں۔ بذریعہ ڈاک ۱۲"×۵ انچ کا اپنے پتہ کا لفافہ بھیجیں اور اس پر ۸۰/- کے ٹکٹ چسپاں کریں درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۳۱-۸-۶۸ ہے۔

کورسز:۔ الیکٹریکل۔ مکینکل۔ سول ٹیکنالوجی۔ موخر الذکر کے لئے ڈرائنگ ضروری

قابلیت:۔ میٹرک سائنس گروپ (پ۔ٹ ۱۷-۸-۶۸)

داخلہ ایم بی بی ایس ۱۹۶۸ء

درخواست مجوزہ فارم پر نتیجہ نکلنے کے ۱۵ دن بعد تک بنام ایڈمنسٹریٹر کالج متعلقہ خیبر میڈیکل کالج پشاور اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج کو درخواستیں ان کی مقرر کردہ تاریخ تک بھجوائیں۔ پراسپیکٹس وغیرہ متعلقہ کالج سے نیز گورنمنٹ پرنٹنگ پریس سے حاصل کرسکتے ہیں۔

داخلہ ہوم اکنامکس کلاس۔ ہوم اکنامکس کالج گلبرگ لاہور

فرسٹ ییر میں داخلہ کے لئے شرط۔ میٹرک یا سینیئر کیمبرج۔ درخواست مجوزہ فارم پر جو کالج کے دفتر سے مل سکتا ہے۔ آخری تاریخ ۳۱/۸/۶۸ منتخب امیدواران کی فہرست کالج بورڈ پر ۹/۹/۶۸ کو چسپاں کردی جائے گی۔ درخواست کے ہمراہ داخلہ کا ٹیسٹ و سرٹیفکیٹ منجانب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ۔ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ شامل ہوں۔

۲- ہوم اکنامکس سی۔ ٹی میں داخلہ کے لئے انٹرویو ۱۰/۹/۶۸ کو ہوگا۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱-۹-۶۸۔ میٹرک۔ انٹرمیڈیٹ اور سابقہ پروفیشنل ٹریننگ کے سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول ہمراہ درخواست جو مجوزہ فارم پر ہوگی۔ (پ۔ٹ ۱۷/۸/۶۸)

پاکستان آرڈیننس فیکٹریز کے لئے

انجینئرنگ کالج ڈھاکہ اور راجشاہی میں چار سالہ گریجوایٹ انجینئرز ٹریننگ سکیم کے سلسلہ میں درخواستیں صرف مشرقی پاکستان کے امیدواران سے مطلوب ہیں اس چار سالہ ٹریننگ کے بعد پاکستان آرڈیننس فیکٹریز میں دو سالہ ٹریننگ ہوگی۔ پہلے چار سالہ کورس میں ۱۲۰/- روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔ فیس وغیرہ امیدوار خود ادا کرے گا۔ مگر بعد میں اسے ادا کر دی جائے گی۔ (Reimbursed) فیکٹریز کے دو سالہ کورس کے دوران ۵۰۰-۵۰-۵۰۰ کا سکیل دیا جائے گا۔ اور تکمیل ٹریننگ کے بعد ۱۰۰۰-۵۰-۷۵۰ کے سکیل میں تقرری ہوگی۔ ۵۰/- روپے ٹیکنیکل الاؤنس اس کے علاوہ ہوگا۔ ۷ سال سروس لازمی ہوگی۔ ہر منتخب امیدوار کو ایک بانڈ پر کرنا ہوگا۔ اور اسکی شرائط کی پابندی ضروری ہوگی۔

درخواستیں سادہ کاغذ پر مع مصدقہ کاپی تازہ ترین فوٹو جس میں عمر، تعلیمی قابلیت درج ہو۔ درخواست کے ہمراہ میٹرک کی سند کی مصدقہ نقل نیز دیگر سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول شامل ہوں۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۲۶/۸/۶۸ بنام چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر پاکستان آرڈیننس بورڈ واہ کینٹ مع ۰.۵۰-۷ کے پوسٹل آرڈر قبائلی علاقہ اور بدھوں میں پسماندہ اقوام کے لئے ۱.۸۷ کا پوسٹل آرڈر (C.A.O/Graduate Engineers Trainee) گورنمنٹ کے ملازم افسران متعلقہ کی معرفت درخواست دیں۔

تعلیمی قابلیت الیف۔ ایس۔ سی پری انجینئرنگ (پ۔ٹ ۱۷-۸-۶۸)

ضرورت سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

تنخواہ -/۲۵۰ بالمقطعہ

شرائط۔ کم از کم گریجوایٹ۔ ہوسٹل کے انتظام بورڈرس کی تربیت نیز امامت اور درس کی اہلیت۔ محکمہ تعلیم کے ریٹائرڈ کارکن کو ترجیح

درخواستیں بسفارش مقامی امیر مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل بنام ناظر صاحب تعلیم ۱۳ اگست ۱۹۶۸ء / ۱۳ ظہور ۱۳۴۷ ہش تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تعلیمی قابلیت۔ تجربہ۔ عمر صحت دینی واقفیت۔ خدمات سلسلہ۔

(ناظر تعلیم)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

فرانس ہائیڈروجن بم کا دھماکہ کرے گا۔

پاپیٹے۔ ۱۹۔ اگست۔ فرانس آئندہ منگل یا بدھ کو ہائیڈروجن بم کا تجربہ کرے گا اس کا انحصار موسمی حالات کے سازگار رہنے پر ہے۔ اگر موسمی حالات ناموافق ہوئے تو ممکن ہے یہ پروگرام ملتوی کر دیا جائے۔

اپنے طیارے کے عوض شام کے "دو مگ" واپس کرنے کی اسرائیلی پیش کش

پیرس ۱۹۔ اگست۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ ابا ایبان نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ الجزائر میں اتارے جانے والے اسرائیلی بوئنگ طیارہ کی واپسی کے بعد شام کے دو مگ طیاروں کی واپسی آسان ہو جائے گی جو اسرائیل میں غلطی سے اتر گئے تھے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ جو پیرس آئے ہوئے ہیں انہوں نے فضائی بائیکاٹ کا فیصلہ منسوخ کرنے کی خبر پر اظہار مایوسی کیا اور پیش کش کی کہ اسرائیل کا جو طیارہ الجزائر کے قبضہ میں ہے اگر اسے واپس کر دیا گیا تو اسرائیل شام کے دو مگ طیارے واپس کر دے گا۔

برصغیر کے بزرگ ترین صحافی مولانا اکرم خان انتقال کر گئے۔

ڈھاکہ ۱۹۔ اگست۔ برصغیر کے قدیم صحافی اور معروف رہنما مولانا محمد اکرم انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۹۹ سال تھی۔ مولانا اکرم خان عرصے سے صاحب فراش تھے۔

انہوں نے دو صاحبزادے اور صاحبزادیاں اپنے پیچھے چھوڑی ہیں مولانا صاحب کا شمار ان مسلمان رہنماؤں میں ہوتا تھا جنہوں نے برصغیر میں مسلم صحافت کی داغ بیل ڈالی اور زندگی بھر مسلمانوں کے مفاد کے لئے سینہ سپر رہے۔ انہوں نے ۷ جون کو اپنی ۹۹ ویں سالگرہ منائی تھی۔

انکم ٹیکس کی خود تشخیص کا طریق کار

اسلام آباد۔ ۱۹۔ اگست۔ مرکزی ریونیو بورڈ کے ایک گشتی مراسلے میں بتایا گیا ہے کہ انکم ٹیکس کی خود تشخیص کے طریق کار کے تحت جن افراد نے پچھلے سال اپنی آمدن پر ٹیکس کے گوشوارے داخل نہیں کئے تھے وہ اس سال کے گوشواروں کے ساتھ سابقہ گوشوارے بھی داخل کر سکتے ہیں۔

اس میں خود تشخیص کے طریق کار کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ اس طریق کار کا اطلاق ان افراد پر ہوگا جن کی آمدن ۲۵ ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔ اور جنہیں دوسری سالانہ آمدن تنخواہ۔ کمیشن۔ منافع جائداد یا دیگر ذرائع سے حاصل ہوتی ہو۔

عرب ملکوں کو متفقہ اقدام کرنا چاہیئے

طرابلس ۱۹ ؍اگست وزیر اعظم سوڈان محمد محجوب نے کہا ہے کہ موجودہ صورت حال اس امر کی متقاضی ہے کہ عرب اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ انہیں متفقہ طور پر کوئی فیصلہ کرنا چاہیئے اور اتفاق رائے کے ساتھ ہی اسے عملی جامہ پہنانا چاہیئے۔ خواہ اس فیصلے کے مطابق تنازعہ کا پرامن حل تلاش کیا جائے۔ اور خواہ فوجی کارروائی کے ذریعے اس سے نپٹا جائے۔ سوڈانی وزیر اعظم نے اپنے اس موقف کا پھر اعادہ کیا کہ عرب ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس ہونی چاہیئے۔ جس میں متفقہ موقف اختیار کیا جائے اور اس موقف پر عمل بھی نہایت ضروری ہے کیونکہ خرطوم میں منعقدہ سابقہ عرب سربراہوں کی کانفرنس کے بعد سے اب تک صورتِ حال میں کوئی اصلاح نہیں ہوئی یہ صورت حال زیادہ دیر تک برداشت نہیں کی جا سکتی۔

زرعی ماہرین کا وفد روس کے دورے پر

کراچی ۱۹ ؍اگست۔ پاکستان کے زرعی ماہرین کا ایک وفد روس روانہ ہو رہا ہے جہاں وہ زرعی مشینوں کے عمل کا معائنہ کرے گا۔ وفد روس میں نکاسی آب کا نظام بھی دیکھے گا تاکہ غلام محمد بیراج کے علاقے میں سیم و تھور سے عہدہ برآ ہونے کے لئے روسی تجربوں کو اپنایا جا سکے۔ زرعی ماہرین کے اس چار رکنی وفد کی قیادت میجر جنرل ملک حق نواز چیئرمین مغربی پاکستان زرعی کارپوریشن کریں گے۔

عرب باشندوں کی یہودی حکام کو یادداشت

طرابلس ۱۹ ؍اگست۔ مقبوضہ عرب علاقوں میں عرب باشندوں نے یہودی حکمرانوں کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے یہودی فوجی حکمرانوں کو اس سلسلے میں ایک یادداشت پیش کی ہے جس میں مقبوضہ علاقوں میں عربوں پر لگائے جانے والے ٹیکسوں کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

مصری سفیروں کو قاہرہ طلب کیا گیا

قاہرہ ۱۹ ؍اگست۔ مصری وزیر خارجہ نے عرب ممالک میں مصر کے سفیروں کو صلاح مشوروں کے لئے قاہرہ بلایا ہے مصری سفیروں کی ملاقاتیں ۲۲ سے ۲۸ اگست تک ہوں گی جن میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال باریکی کے ساتھ تازہ مذاکرات اور دوسرے عرب ممالک کے ساتھ مصر کے براہ راست تعلقات کے بارے میں بات چیت کی جائے گی۔

مہاراشٹر کے شہر اکولا میں خونریز ہنگامے

اکولا۔ ۱۹۔ اگست۔ مہاراشٹر کے شہر اکولا کے طلباء نے مظاہروں کی ممانعت کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بازاروں میں جگہ جگہ آگ لگا دی۔ کھمبے توڑ دیئے اور بسوں پر سنگ باری کی پولیس اور مظاہرین کے درمیان متعدد جھڑپیں ہوئیں ان ہنگاموں کی وجہ سے سکول دکانیں اور سینما بند کر دیئے گئے طلباء کی ایک جماعت نے ایک سرکاری دفتر پر ہلہ بول دیا اور فرنیچر کو آگ لگا دی۔ ان ہنگاموں کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا آج صبح کرفیو اٹھتے ہی ہنگامے شروع ہو گئے چنانچہ مقامی حکام نے دوبارہ کرفیو نافذ کر دیا

فلوریڈا میں نسلی فسادات

سینٹ پیٹرز برگ۔ ۱۹ ؍اگست فلوریڈا کے شہر پیٹرز برگ میں حبشی نوجوانوں نے کاروں پر سنگ باری کی۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لئے کئی بازاروں کی ناکہ بندی کر دی۔ گولی چلنے کی آوازیں بھی آتی رہیں۔

سنگاپور سے برطانوی فوجوں کا انخلاء

سنگاپور ۱۹ ؍اگست۔ برطانیہ نے مشرق بعید کی فوجی کمان سے چار ہزار برطانوی سپاہیوں کو اس سال کی پہلی ششماہی میں سنگاپور سے واپس بلا لیا ہے۔ کمان کے ترجمان نے کہا ہے کہ کمان کے ۲۲۵۰ غیر فوجی ملازمین کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سنگاپور سے برطانوی فوجوں کا انخلاء پروگرام کے مطابق ہو رہا ہے۔ اور توقع ہے کہ ۱۹۷۱ء تک برطانوی فوجیں یہاں سے چلی جائیں گی۔

اعلان

186

المک انڈسٹریز (ELMAC-INDUSTRIES)
376/آئی۔9 انڈسٹریل ایریا (376/I-9) اسلام آباد
میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں:۔
۱۔ اعلیٰ درجے کے ڈائی میکر اور بنچ فٹرز (BENCH FITTERS)
۲۔ سیٹرز (SETTERS) برائے پاور پریس
۳۔ کاریگر برائے ملنگ مشین شیپر و لیتھ (LATHE) وغیرہ
تجربہ کار احباب فوری طور پر فرم سے براہ راست رابطہ پیدا کریں۔
(ناظر تجارت وصنعت صدر انجمن احمدیہ)

آپ کے گھر میں
تریاقِ کبیر
کی ایک شیشی ہر وقت موجود رہنی چاہیئے تاکہ پیٹ درد ہیضہ قے اور دستوں کا فوری علاج کیا جا سکے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ
تیار کردہ۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر روزنامہ
الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔

تصحیح:۔ اخبار الفضل مورخہ ۱۸ ؍ظہور ۱۳۴۷ ہش صفحہ ۳ پر ایک فہرست "تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین" شائع ہوئی ہے اس کے نمبر ۶۸۹ میں رقم کا اندراج غلط چھپ گیا ہے درست اندراج حسب ذیل ہے:۔ "محترمہ امۃ الحفیظ شاکر بنت سردار عبدالحی صاحب شاکر واقف زندگی کوارٹر نمبر ۱۲ تحریک جدید ربوہ مع مرحوم اعزہ [illegible] روپے"
(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خدا تعالیٰ نے اسلام کے ذریعے امن کا مدرسہ قائم کر دیا ہے

مدرسِ امن محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اور امن کا کورس قرآن کریم ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ الشعراء کی آیات طٰسٓمٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"پھر یہ کہ اس مدرسہ کی تعلیم کیا ہوگی اس کے لئے بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا سے خبر پا کر اعلان فرما دیا کہ

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

(مائدہ آیت ۱۶-۱۷)

یعنی اے لوگو! تم تاریکی میں پڑے ہوئے تھے تم کو یہ پتہ نہیں تھا کہ تم اپنے خدا کی مرضی کو کس طرح پورا کر سکتے ہو۔ اس لئے دنیا میں ہم نے تمہارے لئے ایک مدرسہ بنا دیا ہے مگر خالی مدرسہ کام نہیں دیتا جب تک کتابیں نہ ہوں۔ پس فرمایا

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ

خدا کی طرف سے تمہارے پاس ایک نور آیا ہے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے اور اس کے ساتھ ایک کتاب مبین ہے۔ ایسی کتاب جو ہر قسم کے مسائل کو بیان کرنے والی ہے پس خدا تعالیٰ نے اسلام کے لئے امن کا مدرسہ بھی قائم کر دیا۔ امن کا کورس بھی مقرر کر دیا۔ اور مدرس امن بھی بھیج دیا۔ مدرس امن محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔ اور امن کا کورس وہ کتاب ہے جو يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ کی مصداق ہے جو شخص خدا کی رضا حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ اس کتاب کو پڑھے اس میں جس قدر سبق ہیں وہ سُبُلَ السَّلٰمِ یعنی سلامتی کے راستے ہیں۔ اور کوئی ایک حکم بھی ایسا نہیں جس پر عمل کر کے انسان امن برباد ہو سکے۔

ایک بالا ہستی کا وجود ہی ہمارے ارادوں کو درست کرتا ہے۔ مدرسہ کا قیام ہماری عملی مشکلات کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات اس کتاب کی عملی تفسیر ہے جیسا کہ آپ فرماتے ہیں کہ میرے ذریعہ خدا تعالیٰ نے وہ کتاب بھیج دی ہے جس میں وہ تمام تفصیلات موجود ہیں جن سے امن حاصل ہو سکتا ہے ——— اب یہ سوال رہ جاتا ہے کہ یہ امن جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے کس کے لئے ہے اللہ تعالیٰ اس کا جواب دیتے ہوئے فرماتا ہے

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

(نمل آیت ۶۰)

یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو کہہ دے الحمد للہ سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے دنیا میں قائم کر دیا اور ان کی تڑپ اور بے کلی کو دور کر دیا۔ اور کہو

وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

وہ بندے جو خدا تعالیٰ کے پسندیدہ ہو جائیں اور اپنے آپ کو اس کی راہ میں فدا کر دیں ان کے لئے بھی امن پیدا ہو جائے گا اور وہ بھی با امن زندگی بسر کرنے لگ جائیں گے یہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ نے بتایا کہ تمام لوگ جو آپ کی اتباع کرنے والے اور آپ کے مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے والے ہیں ان کے لئے کامل امن ہے اور وہ اپنی زندگی کے کسی حصہ میں بھی بدامنی نہیں دیکھ سکتے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ - ۷ صفحہ ۲۴۲، ۲۴۳)

اسرائیل نے اقوام متحدہ کی قرارداد مذمت مسترد کر دی

سلامتی کونسل نے یک طرفہ اور غیر منصفانہ فیصلہ کیا ہے۔ (وزیر اعظم اسرائیل)

یروشلم ۲۰ اگست۔ اسرائیل کے وزیر اعظم لیوی اشکول نے اقوام متحدہ کی حالیہ قرارداد مذمت کو یک طرفہ اور غیر مؤثر قرار دیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر عرب چھاپہ ماروں نے دریائے اردن کے پار حملے بند نہ کئے تو اسرائیل اس قرارداد کو نظر انداز کر دے گا۔

اسرائیلی حکومت کے ایک ترجمان کے مطابق وزیر اعظم اشکول نے اپنی کابینہ کو بتایا ہے کہ اس قرارداد کے تحت دہشت پسندانہ سرگرمیاں روکنے کے لئے کچھ نہیں کیا گیا۔ جو اسرائیل کو جوابی کارروائی پر اکساتی ہیں۔ اقوام متحدہ نے جمعہ کے روز متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں ۴ اگست کو اردن کے علاقے پر اسرائیلی ہوائی حملوں کی مذمت کی گئی تھی اور مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی لائن کی تمام خلاف ورزیوں کے خاتمے کے لئے کہا گیا تھا۔ اسرائیل نے اس بات پر زور دیا تھا کہ حملہ جائز ہے کیونکہ عرب چھاپہ مار اردن کی طرف سے اسرائیلی علاقہ پر مسلسل حملے کر رہے ہیں۔

قاہرہ ۲۰ اگست۔ صدر ناصر روس میں تین ہفتوں کے قیام کرنے کے بعد کل قاہرہ واپس پہنچ گئے۔

یوم دفاع پاکستان پورے جوش و خروش سے منایا جائے گا

اسلام آباد ۲۰ اگست۔ یوم دفاع پاکستان ۶ ستمبر کو ملک کے طول و عرض میں جوش و خروش سے منایا جا رہا ہے اس روز چھٹی ہے ملک میں سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔ مساجد اور دیگر عبادت گاہوں میں خدا کے حضور شکرانہ ادا کیا جائے گا اس نے وطن کے ننگ و ناموس کا تحفظ کیا۔ یوم دفاع کے موقع پر طلباء اور عوام کو فوجی یونٹوں اور پاک بحریہ کے جہاز دکھانے کے انتظامات کئے جائیں گے۔

گورنر محمد موسیٰ کل دریائے جہلم کے نئے پل کا افتتاح کریں گے

لاہور ۲۰ اگست۔ گورنر محمد موسیٰ بدھ کے روز ساڑھے چار بجے بعد دوپہر نئے پل کا افتتاح کریں گے۔ صوبائی حکومت کے گزٹ کے مطابق اسی تاریخ سے دریائے جہلم کے نئے پل سے تانگوں۔ ریڑھوں گڈوں وغیرہ کے گزرنے کی ممانعت کر دی ہے جن میں جانور جتے ہوتے تھے۔

اردن اور اسرائیل کے درمیان خونریز جھڑپ

عمان ۲۰ اگست۔ شاہ حسین پل کے شمال میں ام الثورات کے علاقے میں اردنی اور اسرائیلی فوجوں نے ایک دوسرے پر تقریباً ایک گھنٹہ درمیانے سائز کی مشین گنوں سے گولیاں چلائیں اور توپوں سے گولہ باری کی۔

اردنی ترجمان کے مطابق اسرائیلی توپ خانے کا ایک مورچہ تباہ کر دیا گیا۔

آئزن ہاور کی حالت بدستور تشویشناک ہے

واشنگٹن ۲۰ اگست۔ سابق امریکی صدر آئزن ہاور کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ بجلی کے آلہ کی مدد سے ان کے دل کی حالت کو برقرار رکھنے کی کوششوں کے باوجود انہیں کل دورہ قلب پھر دوبارہ پڑا۔

دریائے چناب میں شدید سیلاب

جھنگ ۲۰ اگست۔ دریائے چناب میں سخت سیلاب آیا ہوا ہے۔ گیلیانا کے قریب ایک شخص سلطان ڈوب گیا ہے مشرق میں موضع چندرانہ کے قریب دریا نے اپنا رخ بدل لیا ہے۔ اور دریا کا پانی حفاظتی بند سے ٹکرا رہا ہے۔ سرگودھا جھنگ روڈ زیر آب آ گئی ہے اور حفاظتی بند کے قریب سڑک پر پانی کی سطح دو فٹ سے کر چھ فٹ تک بلند ہے جھنگ کے گرد و نواح میں پانچ میل تک کا علاقہ سیلاب کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے۔

ہاکی کا نمائشی میچ

کل بروز بدھ ۲۱ اگست ساڑھے پانچ بجے شام صدر انجمن احمدیہ گراؤنڈ میں ایک ہاکی میچ مابین تعلیم الاسلام کالج اور ایئر فورس سرگودھا کھیلا جائے گا۔ شائقین تشریف لا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ (انچارج ہاکی ٹیم تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴